21270-دوران طواف کئی بار مذي نکل آئی

سوال

ایک شخص نے شادي کے بعد عمرہ ادا کیا اس دوران اسے کثرت سے مذي آنا شروع ہوگئی اس نے طواف کے لیے وضوء کیا تو مذي نکل آئی اس نے دوبارہ وضوء کیا لکین مذي پھر نکل آئی توضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسی حالت میں عمرہ مکمل کیا، اوراپنے ملک لوٹ کر بیوي سے ہم بستري کرلی اس کا حکم کیا ہوگا جزاکم اللہ خیرا؟

پسندیدہ جواب

اہل علم کے ہاں مذي نجس وپلید اورناقض وضوء ہے، لیکن اگرمذي مسلسل آئے اور نہ رکے تواس کا حکم سلسل البول (مسلسل پیشاب آنا) اور عورتوں کے استحاضہ کا ہوگا، لھذااگر مسلمان اس حالت میں طواف کرنا چاہے تواسے چاہیے کہ وہ اپنی شرمگاہ پر لنگوٹی وغیرہ باندھ لے تاکہ مذي اپنی جگہ سے تجاوز نہ کرے اوروہ اسی حالت میں طواف کرلے اور نماز بھی ادا کرے۔

اس کا شخص کا سابقہ کیا ہوا طواف صحیح ہے اس کا حکم اس شخص جیسا ہی ہے جس نے بھول کر نجاست لگی ہونے کی حالت میں ہی نمازادا کرلی تو اس شخص کی نماز صحیح ہوگی اور بھول جانے والے شخص کا حکم جاہل کا حکم ہے۔

الشیخ عبدالکریم الخضیر

بعض اوقات تومذي کے باربار آنے کا سبب بیماري ہوتا ہے جس کا حکم بیان ہوچکا ہے، اور بعض اوقات اس کا سبب شہوت اور سوچ وبچار اور عورتوں کے ساتھ لگنا ہوتا ہے۔

لھذا مسلمان کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے اس سے بچنا بہت ضروري ہے, اوراسے چاہیے کہ وہ مذي نکلنے کے اسباب سے اجتناب کرے اوراللہ تعالی سے ڈرے، اللہ سبحانہ وتعالی ہرچیز کوجاننے والا ہے۔

واللہ اعلم۔